سوال

(62) زبردستی مسجد کی تولیت اور امامت پر قابض ہونے والے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی مسجد چندے سے تعمیر ہوئی ہو اور برابر چندے سے حوائج مصارف مسجد چلتے ہوں اور اب کوئی شخص بزور اس مسجد کا متولی ہو جائے تو وہ شخص کیسا ہے اور قابل امامت ہے یا نہیں اور جماعت کے لوگ اس کے پیچھے نماز پڑھنے میں انکار کریں تو وہ خارج امامت ہو سکتا ہے یا نہیں اور بزور متولی ہو جانے سے وہ مسجد حکم مسجد سے خارج ہو جائے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ شخص بزور متولی بن جانے میں ناحق پر ہے اور خود اس شخص کو بلا رضا مندی جماعت کے لوگوں کا امام بننا جائز نہیں ہے لیکن اگر جماعت کے لوگ اُس کے پیچھے نماز پڑھ لیں گے تو ان کی نماز ہو جائے گی اور وہ مسجد ہو خواہ دوسری مسجد کسی شخص کے کسی ناحق فعل کرنے کے سبب سے حکم مسجد سے خارج نہیں ہو سکتی، بلکہ خود وہ شخص اپنے اس فعل ناحق کرنے کے سبب سے گناہگار ہو گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 127

محدث فتویٰ